

Dawn Editorial With Urdu Translation 26 August 2025

Ties that bind

RELATIONS between Pakistan and Bangladesh, which had hit a **low point** (کم ترین سطح) during Sheikh Hasina Wajed's rule, are on the **mend** (اصلاح/بہتری) under the **interim** (عارضی) administration in Dhaka.

Foreign Minister Ishaq Dar recently **wrapped up** (اختتام کیا) a trip to Bangladesh — the first time a Pakistani foreign minister has visited Dhaka in 13 years. He received a warm **reception** (استقبال), with six **"instruments"** (معاہدے/دستاویزات) signed to **bolster** (مضبوط کرنا) ties in various **sectors** (شعبے), while Chief Adviser Muhammad Yunus and Bangladesh's adviser on foreign affairs both expressed a wish to **deepen** (گہرا کرنا) relations. There was also talk of **reviving** (بحال کرنا) Saarc, though both states **differed** (اختلاف کیا) on how to **approach** (منہنا/قرب جانا) the **tragic** (المناک) events of 1971.

Dhaka **insists** (اصرار کرتا ہے) on an **apology** (معافی) for the violent **upheaval** (ہنگامہ/افرائقی) that led to the **break-up** (ٹوٹ بھوٹ) of united Pakistan as well as **reparations** (ازالہ/معاوضہ), while Islamabad feels these questions have already been **settled** (حل شدہ).

Sheikh Hasina's **regime** (حکومت) used the 1971 war to **justify** (جواز دینا) its **hostile** (دشمنانہ) attitude towards

جو باندھتا ہے

پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات، جو شیخ حسینہ واجد کے دور حکومت میں نچلی سطح پر پہنچ گئے تھے، ڈھاکہ میں عبوری انتظامیہ کے تحت بہتر ہو رہے ہیں۔

وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے حال ہی میں بنگلہ دیش کا دورہ مکمل کیا — 13 سالوں میں پہلی بار کسی پاکستانی وزیر خارجہ نے ڈھاکہ کا دورہ کیا۔ ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا، جس میں مختلف شعبوں میں تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے چھ "آلات" پر دستخط کیے گئے، جب کہ چیف ایڈوائزر محمد یونس اور بنگلہ دیش کے مشیر برائے خارجہ امور دونوں نے تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ سارک کو بحال کرنے پر بھی بات ہوئی، حالانکہ دونوں ریاستوں میں اس بات پر اختلاف تھا کہ 1971 کے المناک واقعات سے کیسے رجوع کیا جائے۔

ڈھاکہ اس پر تشدد ہنگامہ آرائی کے لیے معافی مانگنے پر اصرار کرتا ہے جس کی وجہ سے متحدہ پاکستان ٹوٹنے کے ساتھ ساتھ اس کی تلافی بھی ہوئی، جب کہ اسلام آباد کو لگتا ہے کہ یہ سوالات پہلے ہی طے پا چکے ہیں۔

شیخ حسینہ کی حکومت نے 1971 کی جنگ کو پاکستان کے خلاف اپنے دشمنانہ رویے اور بھارت کے ساتھ گرمجوشی کے

Pakistan and warm ties with India. But there have been changes in Bangladesh since then.

For example, after the ouster (برطرفی/خاتمہ) of the Awami League government last year, there have been violent attacks on statues (مجسمے) and institutions (ادارے) linked to Sheikh Mujibur Rahman — once virtually deified (مقدس بنایا گیا) as 'Bangabandhu' — and the interim set-up has removed his visage (پہرہ/شبیہ) from Bangladeshi currency.

These reactions have occurred largely because Sheikh Hasina's government had promoted a personality cult (شخصیت پرستی) around Sheikh Mujib, and unleashed (بے رحم) a ruthless (کریک ڈاؤن/سخت کاروائی) crackdown on all opposition forces. Therefore, while both Islamabad and Dhaka should continue their discussions (مذاکرات) on how to approach the 1971 events, this issue should not become an obstacle (کاوٹ) to better ties, as both capitals (دارالحکومت) have common grounds (وجوہات/بنیادیں) for friendship (دوستی).

In this context, there is merit (اہمیت/قدر) in the Pakistani state's argument (دلیل/موقف) that differences over the separation (علیحدگی) of East Pakistan and the creation of Bangladesh have been addressed by Pakistan's 1974 recognition (تسلیم کرنا) of Bangladesh,

تعلقات کو جواز فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا۔ لیکن اس کے بعد بنگلہ دیش میں تبدیلیاں آئی ہیں۔

مثال کے طور پر، پچھلے سال عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد، شیخ مجیب الرحمن سے منسلک مجسموں اور اداروں پر پرتشدد حملے ہوئے ہیں۔ جسے کبھی عملی طور پر 'بنگ بندھو' کہا جاتا تھا۔ اور عبوری سیٹ اپ نے بنگلہ دیشی کرنسی سے اس کی شکل کو ہٹا دیا ہے۔

یہ رد عمل بڑی حد تک اس لیے پیش آیا ہے کہ شیخ حسینہ کی حکومت نے شیخ مجیب کے گرد شخصیت کے فرق کو فروغ دیا تھا، اور تمام اپوزیشن قوتوں کے خلاف بے رحمانہ کریک ڈاؤن شروع کیا تھا۔ اس لیے جب کہ اسلام آباد اور ڈھاکہ دونوں کو 1971 کے واقعات تک پہنچنے کے لیے اپنی بات چیت جاری رکھنی چاہیے، یہ مسئلہ بہتر تعلقات کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے، کیونکہ دونوں دارالحکومتوں میں دوستی کی مشترکہ بنیادیں ہیں۔

اس تناظر میں پاکستانی ریاست کے اس استدلال میں خوبی ہے کہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور بنگلہ دیش کے قیام پر اختلافات کو پاکستان کی طرف سے 1974 میں بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے اور جنرل پرویز مشرف کے 2002 کے دورے کے دوران 1971 کی زیادتیوں پر "افسوس" کا اظہار کیا گیا ہے۔

and Gen Pervez Musharraf's expression of "regret (افسوس)" during his 2002 visit for the excesses (نیا دتہوں) of 1971.

There is indeed a need for all sides to come to terms with the tragedy (سانحہ) of 1971, but this does not mean that Islamabad-Dhaka ties should remain forever hostile (دشمنانہ).

Meanwhile, while the suggestion (تجویز) to revive Saarc may be well-intentioned (نیک نیتی پر مبنی) it is impractical (غیر عملی) at this point because of India's intransigence (سختی / ضد) — even if it is worth a try.

There is already a trilateral (تین فریقی) cooperation (تعاون) mechanism (نظام / طریقہ کار) involving China, Pakistan and Bangladesh.

This forum (ادارہ / پلیٹ فارم) can be further explored (کھوجنا / دریافت کرنا) to deepen ties between the three states, and other regional (علاقائی) countries who wish to work together for progress (ترقی) can be invited (مدعو کیا) to join. Pakistan and Bangladesh share a common history and culture, and despite the painful (دردناک) events of 1971, they can become partners (شرکت دار) in regional progress through trade (تجارت) and people-to-people ties. It is hoped (امید ہے) that the next elected government in Dhaka will also work to improve (بہتر کرنا) ties.

1971 کے سانحے کے حوالے سے تمام فریقین کو سمجھوتہ کرنے کی بے شک ضرورت ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلام آباد اور ڈھاکہ کے تعلقات ہمیشہ دشمنی کا شکار رہیں۔

دریں اثنا، جب کہ سارک کو بحال کرنے کی تجویز نیک نیتی سے پیش کی جا سکتی ہے، یہ اس وقت بھارت کی بٹ دھرمی کی وجہ سے ناقابل عمل ہے۔ چین، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل سہ فریقی تعاون کا طریقہ کار پہلے ہی موجود ہے۔

تینوں ریاستوں کے درمیان تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے اس فورم کو مزید تلاش کیا جا سکتا ہے، اور دیگر علاقائی ممالک جو ترقی کے لیے مل کر کام کرنا چاہتے ہیں، ان کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کی تاریخ اور ثقافت مشترکہ ہے اور 1971 کے دردناک واقعات کے باوجود وہ تجارت اور عوام سے عوام کے روابط کے ذریعے علاقائی ترقی میں شراکت دار بن سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ڈھاکہ میں اگلی منتخب حکومت بھی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے گی۔

Hedging risks

FINANCE Minister Muhammad Aurangzeb's concerns regarding crypto (کریپٹو/ڈیجیٹل کرنسی) assets (اثاثے) and blockchain (بلاک چین) technology (ٹیکنالوجی) are quite discernible (واضح/قابل فہم) and not at all misplaced (بے/غلط). It seems that, like a responsible steward (نگہبان/ذمہ), (دار شخص), he wishes to make sure that the country's banking and financial sectors (شعبے) have sufficient safety nets (تحفظ کے انتظامات) installed before Pakistan steps into the age of digital alchemy (کیمیا/جادو نمائندگی). Mr Aurangzeb's cautious (محاط) approach will invariably (یقینی طور پر/ہمیشہ) place him at odds with younger champions (حمایتی/علمبردار) of cryptocurrencies (ڈیجیٹل کرنسیاں) and related technologies, many of whom would like to see the country 'seize the moment' (موقع سے فائدہ اٹھانا) without further ado (بے گامہ/دیر).

Nevertheless, it would be wise to act with restraint (ضبط/احتیاط). Speaking at the 'Leadership Summit on Blockchain and Digital Assets: Technology and Innovation', Mr Aurangzeb expressed optimism (امید/خوش بینی) about the promise (وعدہ/امکان) of crypto technologies and their potential (صلاحیت/امکان) to improve lives. He noted that embracing (اختیار کرنا/قبول کرنا) blockchain could drive (ترغیب دینا/آگے بڑھانا) innovation

ہجنگ کے خطرات

کریپٹو اثاثوں اور بلاک چین ٹیکنالوجی کے حوالے سے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے خدشات بالکل قابل فہم ہیں اور بالکل غلط نہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ، ایک ذمہ دار اسٹیورڈ کی طرح، وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ پاکستان ڈیجیٹل کیمیا کے دور میں قدم رکھنے سے پہلے ملک کے بینکنگ اور مالیاتی شعبوں میں کافی حفاظتی جال نصب ہوں۔ مسٹر اورنگزیب کا محتاط انداز انہیں ہمیشہ کریپٹو کرنسیوں اور متعلقہ ٹیکنالوجیز کے نوجوان چیمپیئنز کے ساتھ متصادم بنا دے گا، جن میں سے بہت سے لوگ ملک کو مزید اڈوائے کے بغیر 'اس لمحے کو پکڑنا' دیکھنا چاہیں گے۔

بہر حال، تحمل سے کام لینا دانشمندی ہوگی۔ بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثوں پر لیڈرشپ سمٹ: ٹیکنالوجی اور اختراع' میں خطاب کرتے ہوئے، مسٹر اورنگزیب نے کریپٹو ٹیکنالوجیز کے وعدے اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی صلاحیت کے بارے میں پر امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بلاک چین کو اپنانا مالیاتی شعبے میں جدت، شمولیت اور شفافیت کو فروغ دے سکتا ہے۔

(جرت/اختراع), inclusion (شمولیت) and transparency (شفافیت) in the financial sector.

At the same time, he underscored (زور دیا) the importance of ensuring that any initiatives (اقدامات/پہل) undertaken remain within a defined regulatory (ضابطہ جاتی) framework (دھانچہ/فریم ورک). He seemed particularly concerned about the potential risks (خطرات) from crypto adoption (اختیار کرنا) pertaining to know-your-customer (کسٹمر کی شناخت لازمی اصول) and anti-money laundering (منی لانڈرنگ مخالف قوانین) regulations (تنگرانی), sanctions (پابندیاں) and monitoring (نگرانی), which may reverse (الٹ دینا/واپس لے جانا) Pakistan's progress on the FATF (فنانشل ایکشن ٹاسک فورس) front.

There is no doubt that interest (دلچسپی) exists in how Pakistan will decide (فیصلہ کرنا) to engage (شامل ہونا) with crypto assets and related technologies. The interest is not only from Pakistanis, but also from powerful (طاقتور) players (کردار/فریقین) among the global elite (اشرافیہ/خواص). It is, therefore, encouraging (افزا) to note that there are mature (بالغ النظر/سخیہ) voices keeping an eye on the country's interests while this topic is being discussed (زیر بحث) at the highest levels of decision-making (فیصلہ سازی).

For others (مشورہ دینا) the government on crypto, the correct approach would be to follow the

اس کے ساتھ ہی، انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا کہ کوئی بھی اقدام ایک مقررہ ریگولیٹری فریم ورک کے اندر رہے۔ وہ خاص طور پر کریپٹو کو اپنانے سے ممکنہ خطرات کے بارے میں فکر مند نظر آئے جو آپ کے صارف کو جاننے اور منی لانڈرنگ مخالف ضوابط، پابندیوں اور نگرانی سے متعلق ہیں، جو FATF کے محاذ پر پاکستان کی پیشرفت کو پٹ سکتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کس طرح کریپٹو اثاثوں اور متعلقہ ٹیکنالوجیز سے منسلک ہونے کا فیصلہ کرے گا اس میں دلچسپی موجود ہے۔ دلچسپی صرف پاکستانیوں کی نہیں بلکہ عالمی اشرافیہ کے طاقتور کھلاڑیوں کی بھی ہے۔ لہذا، یہ نوٹ کرنا حوصلہ افزا ہے کہ ملک کے مفادات پر نظر رکھنے والی بالغ آوازیں موجود ہیں جب کہ فیصلہ سازی کی اعلیٰ سطح پر اس موضوع پر بات ہو رہی ہے۔

کریپٹو پر حکومت کو مشورہ دینے والے دوسروں کے لیے، وزیر خزانہ کی قیادت پر عمل کرنا درست طریقہ ہوگا۔ یہ اس بارے میں ہے

finance minister's lead. It is concerning (تشویشناک) that Bilal Bin Saqib, the youthful (نوجوان) special assistant to the prime minister on blockchain and cryptocurrency, chose to skip (چھوڑ دینا/ غائب رہنا) the summit the finance minister had seen fit to attend in person.

More so because he is expected to lead the conversation (گفتگو/ بحث) on crypto adoption. It is hoped that, in general, those appointed (نامزد/ مقرر) to assist the government in crypto-related matters are taking their assignments (ذمے داریاں) seriously. The involvement (شمولیت) of powerful actors (کردار/ فریقین) should not be a reason for them to take due diligence (احتیاط/ محتاط رویہ) lightly. As Mr Aurangzeb pointed out, there is much at stake (داؤ پر لگنا), and it is, therefore, necessary to proceed (آگے بڑھنا) with utmost care (احتیاط) and responsibility (ذمہ داری) (انتہائی زیادہ سے زیادہ).

Published in Dawn, August 26th, 2025

کہ بلاک چین اور کریپٹو کرنسی کے بارے میں وزیر اعظم کے نوجوان خصوصی معاون بلال بن ثاقب نے اس سمٹ کو چھوڑنے کا انتخاب کیا جس میں وزیر خزانہ کو ذاتی طور پر شرکت کرنا مناسب سمجھا تھا۔

مزید اس لیے کہ اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کریپٹو اپنانے پر گفتگو کی قیادت کرے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ، عام طور پر، کریپٹو سے متعلقہ معاملات میں حکومت کی مدد کے لیے مقرر کیے گئے افراد اپنی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ طاقتور اداکاروں کی شمولیت ان کے لیے مناسب احتیاط کو ہلکے سے لینے کی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ جیسا کہ مسٹر اورنگزیب نے اشارہ کیا، ہمت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے، اور اس لیے انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھنا ضروری ہے۔

Squandered riches

PAKISTAN's cultural (ثقافتی) wealth (دولت/ سرمایہ) represents the country's huge untapped (غیر استعمال) potential (صلاحیت) for tourism (سیاحت) and diplomacy (سفارت کاری). An exhibition (نمائش) themed 'Respecting Diverse Civilisations (تہذیبیں), Pursuing Common Development (ترقی)', aligned (متمم) with the upcoming summit (اجلاس/ کانفرنس) of the

دولت اڑائی

پاکستان کی ثقافتی دولت اس ملک کی سیاحت اور سفارت کاری کے لیے بے پناہ صلاحیت کی نمائندگی کرتی ہے۔ شنگھائی کوآپریشن آگنائزیشن کے آئندہ سربراہی اجلاس سے ہم آہنگ ایک نمائش 'متنوع تہذیبوں کا احترام، مشترکہ ترقی کا تعاقب' بیجنگ میں شروع ہونے والی ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے نو رکن ممالک میں سے ایک کے طور پر، پاکستان نے مہر گڑھ سے موجوداؤ اور مزید کئی تاریخی ادوار پر محیط 10 نوادرات بھیجے ہیں۔

Shanghai Cooperation Organisation, is set to open in Beijing. As one of the nine member states of the SCO (شنگھائی تعاون تنظیم), Pakistan has sent 10 artefacts (پھیلی ہوئی/احاطہ کرنا) spanning (نوادرات/قدیم اشیاء) a range of historical eras (دور/عہد) — from Mehrgarh to Mohenjodaro and more.

The objects include a female terracotta (مٹی سے بنی ہوئی) figurine (چھوٹی مجسمہ نما چیز) from 3500-3000 BCE, a 2800-2700 BCE painted pot, a 1800-1600 BCE horse statue, a Buddha head, and a Jain ritual (مذہبی رسم) tank (صائب) from 600-200 BCE. While the 5000 BCE steatite (قدیم) Indus seal (نشان) is the most ancient (قدیم) relic (نوادرت/قدیم چیز), the third-fourth century BCE Apalala Jataka (اپالا جاتکا - بدھ مت کی کہانی) stone panel (پینل/پتھر) with the Buddha ordering Naga Apalala to halt the overflowing (بھائے جانے والا/بہتا ہوا) Swat river, is perhaps the pièce de résistance (اہم ترین چیز/شاہکار).

Unfortunately, the idea of economic diversification (تنوع/متنوع کرنا) by capitalising (فائدہ اٹھانا) on a unique inheritance (وراثت/میراث) eludes (پکڑ میں نہیں آتی) Pakistan. Vast reserves (ذخائر) of cultural assets (اثاثے) have, over the years, been lost to smuggling (چوری) and the elements (قدرتی) theft (چوری) and the elements (قدرتی) (لوٹ/غارتگری). Experts claim that the pillage (لوٹ) can be attributed (منسوب کیا جانا) to a strong nexus (نیش/ورکس) between smuggling networks (گٹھ جوڑ/رابطہ).

ان اشیاء میں 3000-3500 قبل مسیح کا ایک مادہ ٹیراکوٹا کا مجسمہ، BCE 2700-2800 کا پینٹ شدہ برتن، 1800-1600 BCE کا گھوڑے کا مجسمہ، بدھا کا سر، اور 600-200 BCE کا ایک جین رسمی ٹینک شامل ہے۔ جبکہ 5000 قبل مسیح کی سٹیٹائٹ انڈس مہر سب سے قدیم آثار ہے، تیسری چوتھی صدی قبل مسیح کے اپالا جاتکا پتھر کا تختہ، جس میں مہاتما بدھ نے ناگا اپالا کو بہتے ہوئے دریائے سوات کو روکنے کا حکم دیا تھا، شاید یہ مزاحمت کا ٹکڑا ہے۔

بدقسمتی سے، ایک منفرد وراثت سے فائدہ اٹھا کر معاشی تنوع کا خیال پاکستان سے دور ہے۔ ثقافتی اثاثوں کے وسیع ذخائر، سالوں کے دوران، سمگلنگ، چوری اور عناصر کے ہاتھوں ضائع ہو چکے ہیں۔ ماہرین کا دعویٰ ہے کہ اس لوٹ مار کی وجہ اسمگلنگ نیٹ ورکس اور بااثر حلقوں کے درمیان مضبوط گٹھ جوڑ، دیہی برادریوں میں جہالت اور قبائلی دشمنی کو قرار دیا جا سکتا ہے۔

and influential (باثر) quarters (طبقے / حلقے), ignorance (جهالت / لاعلمی) among rural communities and tribal hostilities (دشمنیاں / تنازعات).

Even museums (عجائب گھر) in urban (شہری) centres (مرکز) are in a shambles (حالت / خراب حال). It is time the ruling elite (حکمران طبقہ) woke up to the gains (فائدے / منافع) from unlocking (کھولنا / آزاد کرنا) heritage (ورثہ / تہذیب) and culture tourism through preservation (تحفظ / حفاظت), infrastructural (متعلق) investment (سرمایہ کاری) — transport (نقل و حمل), tour guides (سیاحتی رہنما), security (سیکیورٹی / تحفظ), accommodation (رہائش) and other tourism services (خدمات) — marketing (تشریح / مارکیٹنگ), security and international partnerships (شرکت داری). This will inspire (پیدا) local communities, generate (پیدا) employment (روزگار), help boost (فروغ دینا / بڑھانا) a sinking (ڈوبتی ہوئی) economy (معیشت) and open new diplomatic channels (راستے / چینلز).

We must not lose sight of the lethal (مہلک / جان لیوا) consequences (نتائج) of unguarded (بغیر نگرانی کے), undocumented (غیر دستاویزی) and underdeveloped (کم ترقی) — smuggling, which not only benefits racketeers (مافیا / جرائم پیشہ گروہ) but also funds terror outfits (دہشتگرد تنظیمیں). The power (طاقت) of heritage and customs (رسم و رواج) changes (بدل دیتا ہے) narratives (کہانیاں / تصورات), transforms (تبدیل کرتا ہے) society (سماج) and promotes (پروموتس) diversity (تنوع) and unity (یگانگی).

یہاں تک کہ شہری مراکز میں عجائب گھر بھی خستہ حال ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکمران طبقے کو تحفظ، انفراسٹرکچر سرمایہ کاری — ٹرانسپورٹ، ٹور گائیڈز، سیکیورٹی، رہائش اور دیگر سیاحتی خدمات — مارکیٹنگ، سیکیورٹی اور بین الاقوامی شرکت داری کے ذریعے ثقافتی ورثے اور ثقافتی سیاحت کو کھولنے سے حاصل ہونے والے فوائد کے لیے بیدار ہونا چاہیے۔ اس سے مقامی کمیونٹیز کی حوصلہ افزائی ہوگی، روزگار پیدا ہوگا، ڈوبتی ہوئی معیشت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی اور نئے سفارتی راستے کھلیں گے۔

ہمیں غیر محفوظ، غیر دستاویزی اور غیر ترقی یافتہ نشانات — اسمگلنگ کے مہلک نتائج کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، جس سے نہ صرف ریاکاروں کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ دہشت گرد تنظیموں کو فنڈز بھی فراہم ہوتے ہیں۔ وراثت اور رسوم و رواج کی طاقت بیانیہ کو بدلتی ہے، معاشرے کو بدلتی ہے اور تنوع اور اتحاد کو فروغ دیتی ہے۔

Tuesday
26 August

DAWN

03410280618

Published in Dawn, August 26th, 2025



Get Daily Vocabulary, Current Affairs, Dawn Editorial And Opinion With Urdu Translation, Dawn Newspaper, Magazine WhatsApp 03410280618